Posted On Kitab Nagri

زنجیرِ محبت

فلزہ ارشد

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹر ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کاروائی کرنے کے مجاز ہونگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قسط نمبر -1

فضا میں چیخ و پکار مچی تھی.. آہ و بکا سے آسمان تک کانپ اٹھا تھا..
مختلف ایمبولینس کی آوازیں ماحول کی وحشت بڑھا رہی تھی..
اس زمین میں جہاں کچھ دیر پہلے لوگوں کے چہل پہل سے رونق تھی..

Posted On Kitab Nagri

اب خون آلود اور ماتم کناہ تھی..

ہر طرف افرا تفری کا عالم تھا کوئی بکھرے اعضا جمع کر رہا تھا تو کوئی زخمیوں کو ایمبولینس میں ڈال رہا تھا.. تو کوئی اپنے پیارے کی تلاش میں تھا..

ایسے میں وہ بھی کسی کو پاگلوں کی طرح تلاش کر رہا تھا.. اس کی سرخ آنکھیں انگارہ بن چکی تھی. سنجیدگی اور متانت چہرے والا خوبرو نوجوان اس وقت ہوش سے بے گانہ دیوانہ لگ رہا تھا..

وہ اپنے آس پاس کے مناظر بھلا چکا تھا بس اس کی نگاہیں اس پری زاد کے لیئے بھٹک رہی تھیں.. جس کی حفاظت کئی سالوں سے وہ کسی سائے کی طرح کر رہا تھا..

مگر اس کی لمحہ بھر کی چونک سے اور اس کی اپنی غلطی کی وجہ سے وہ آج اس کی نظروں سے اوجھل ہو چکی تھی..

اس نفسا نفسی کے لمحوں میں کسی کے پاس وقت نہیں تھا جو رک کر اس کی فریاد سنتا...

وہ خود سب کے کاندھے ہلا کر پوچھ رہا تھا کچھ رضا کار جو زخمی اور لاش اٹھا رہے تھے وہ بھاگتے ہوئے ہر ایک سے اس کا پوچھ رہا تھا..

ڈر سے کسی لاش کے قریب سے نہیں گزر رہا تھا اگر اس میں سے کوئی ایک بھی وجود اس کا ہوا تو وہ سہہ نہیں سکے گا اس کے ساتھ ہی اس کا وجود بھی یہیں سپرد خاک ہو جائے گا..

دھڑکتے دل کے ساتھ وہ آگے بڑھ رہا تھا.. اس سے پہلے اس کی امیدیں اس کا ساتھ چھوڑ دیتی کچھ رضا کار ایک صنف نازک کے زخمی وجود کو سٹریچر کے ذریعے ایمبولینس میں ڈال رہے تھے کہ اس کی نظریں اس کے سیاہ رنگ کے دوپٹے میں الجھ پڑی جو خود آلود ہو رہا تھا..

صحرا میں بھٹکے مسافر کی طرح اس طرف دوڑنے لگا جیسے اسے زندگی کی نوید سنا دی گئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

مگر وہاں اس کے خون آلود وجود پر نظر پڑتے ہی وہ آنکھیں جو اس کی تلاش میں تھی اب پتھرا گئی تھی..

وہ تو اس کے جسم پر ایک خراش بھی برداشت نہیں کرتا تھا آج زخمی خون میں لتھڑا وجود اس کی سانسیں روک رہا تھا..

فضا میں شور تھم چکا تھا سب کچھ دھندلا رہا تھا.. آس پاس کے مناظر جیسے ہوا میں تحلیل ہو گئے اسے نظر آ رہا تھا تو بس اپنے محبوب کا زخمی وجود جو اس وقت بے رحم حادثے کی زد میں آ چکا تھا..

اچانک اس کی دلخراش چیخ سے زمین و آسمان کانپ اٹھا.. اور وہ اس کا زخمی وجود اپنی باہوں میں لے کر ہاسپٹل کی جانب روانہ ہوا.. جس میں چند سانسیں باقی تھی..

****

کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔ بس سکرین کی ہلکی ہلکی روشنی تھی۔

اس کے ہاتھ کی بورڈ پر تیزی سے چل رہے تھے۔

ہیڈ فون کانوں میں لگا تھا۔ جہاں مختلف معلومات اسے مل رہی تھی مگر وہ خاموشی سے انگلیاں چلاتا کام میں مصروف تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صرف کان اور انکھ استعمال کرتا وہ دور سے ہی سنجیدہ سا لگ رہا تھا۔

تیزی سے چلتی انگلیوں کو بریک لگا۔

اور سکرین پر کچھ روشن ہوا۔

یس گریٹ۔ !!

"We succeeded."

Posted On Kitab Nagri

اس کی آواز اب کمرے میں گونجی جیسی اس کی شخصیت آواز بھی پراسرار سی تھی۔ جس سے دشمن بھی کانپتے تھے۔

"Great man, I knew you could do it"

دوسری آواز بھی گونجی جو ضرور ہیڈ فون کے اس پار سے آئی تھی۔

وہ اب ہیڈ فون اتار کر سامنے پڑا کمپیوٹر بند کر چکا تھا۔ وہ جو سکرین کی روشنی کمرے میں پھیلی تھی۔ ختم ہوئی۔ کمرا اندھیرے میں ڈوب گیا وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر چکا تھا۔

****

صبح کی کرنیں اس کے کمرے میں پھیلنے کی کوشش کر رہی تھیں..

جب وہ مکمل بیدار ہوئی تو اس نے یوں ہی مندی آنکھوں سے موبائل دیکھا تا کہ آج کے کام کی ڈیٹیل دیکھ سکے..

سائڈ ٹیبل پر پڑا سفید پھولوں کا ایک گلدستہ جس کی خوشبو اس کے کمرے میں پھیلی ہوئی تھی۔

وہ معمول کی طرح اس بوکے کو ہاتھ میں لیتی ہے۔ جہاں چھوٹی سی چٹ پڑی تھی۔

Kitab Nagri

"خوش نما صبح مبارک بیوٹی فل سٹرونگ لیڈی"

www.kitabnagri.com

ان پھولوں کی خوشبو اپنے اندر اتار کر خود کو تروتازہ محسوس کیا۔

ان پھولوں کو بھجوانے والے کے بارے میں اب وہ سوچنا چھوڑ چکی تھی۔

روز کی طرح موبائل پر انجان میسیج جگمگا رہا تھا جہاں اسی طرح گڈ مارننگ وش تھا۔

"کون ہو تم؟" ہر کچھ دن بعد وہ یہ سوال کر لیتی تھی۔

"تمہارا سایہ!

Posted On Kitab Nagri

جہاں تم ہو گی وہاں میرا ہونا لازمی ہے"..

"میں تمہیں نہیں جانتی"وہی معمول کے میسیج بس کچھ الفاظ میں تبدیلی۔

"میں تو جانتا ہوں نہ مجھے سب پتا ہے تمہارے کھڑکی کے پردے کب گلابی سے سفید ہوئے کب تم نے یلو ڈریس پہنا اور وہ پنک کلر کی فراک جو تم نے صرف ایک بار پہنی تھی جب کہ مجھے تم اس میں حسین لگتی ہو..اور یہ بھی جانتا ہوں کب تم آفس جاتی ہو اور کب واپس آتی ہوں"..

اتنے تفصیلی جواب کے بعد وہ سچ میں چونک گئی..(اور یہ بھی کوئی پہلی بار نہیں تھا)

بے ساختہ ہی اپنے ارد گرد دیکھنے لگی جیسے وہ یہیں اس کے ساتھ بیٹھا ہو..

"مجھے ڈھونڈنا ہی ہے تو اپنے دل میں ڈھونڈو میں ایسے نظر نہیں آؤنگا" ..

دل والے ایموجی کے ساتھ ریپلائی دیکھ کر وہ اب حیران نہ ہوئی۔۔

ان گزرے سالوں میں بہت بدل گئی تھی وہ مگر اس نے محسوس کیا اس گمنام شخص کے لیئے وہ آج بھی ویسے ہی تھی اس کا دل آج بھی اس کے لیئے دھڑکا تھا جس کا نام بھی وہ ڈھنگ سے نہیں جانتی تھی..جو اس کی زندگی میں نہ ہو کر بھی موجود تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انزش کو جواب دے کر وہ پھر مسکرایا..

اس وقت وہ بلیک گلاسز لگائے کار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا..

سامنے ایک خوبصورت سا گھر تھا جس کی کھڑکی پر سفید کارٹن تھے اس کی نظریں وہیں پر جمع تھی..

وہ مسکراتے ہوئے میسیج ٹائپ کرنے لگا...

"آج کھڑکی کی جانب کوئی آیا نہیں۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ روز کھڑکی کی جانب دیکھتی مگر مایوس ہو کر واپس پلٹ جاتی آج اس میسیج پر جلدی سے بیڈ سے اتری اپنا سلیپر ڈھونڈ کر پہنا..

دل میں تھا کاش آج ہی نظر آجائے۔

بہت سے سوال کے ساتھ وہ کھڑکی کے پاس پہنچی اور سفید پردوں کو اوپر کیا..اب روشنی اس کے کمرے میں پھیل چکی تھی..

اس نے کھڑکی کی سلائیڈ کو آگے کیا..

تو دور کار کے پاس ایک سایہ نظر آیا..

اس نے غور کیا تو سامنے والے شخص نے کیپ پہنی ہوئی تھی آنکھوں میں گاگلز لگائے ہوئے اور منہ پر سیاہ رنگ کا ماسک لگایا ہوا تھا..

اس کی نظریں اوپر اٹھیں تو وہ مسکرائے بغیر رہ نہ سکا..اس کے دل کا سکون,اس کی محبت سامنے تھی..وہ بھی صرف اس کے لیئے وہ وہاں آئی تھی..

نائٹ ڈریس اور بکھرے بالوں کے ساتھ بھی وہ اس کے دل میں اتر رہی تھی...

جب کہ انزش بدمزہ ہوئی مطلب اتنے سالوں بعد بھی وہ اس کے سامنے نہیں آیا تھا..گاگلز اور ماسک کی وجہ سے وہ ہمیشہ کی طرح اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکی..

اب وہ ہاتھ ہلا رہا تھا مگر وہ غصّے سے وہاں سے جا چکی تھی..

دل کی دھڑکن بھی تیز تھی مگر اس مے خود کو کنٹرول کیا یہ کام وہ آج سے چند سال پہلے سیکھ چکی تھی۔۔

کھڑکی سے دور ہوتے ہی اس ہے کال کی جو فوراً ہی ریسو کرلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ چوہے بلی کا کھیل کب ختم کرو گے؟

تم جانتے ہو میں اب تمہیں لوگوں کے سامنے بے نقاب بھی کر سکتی ہوں۔"

یہ بات سن کر وہ ہنسا تھا۔جیسے کسی بچے کی معصومانہ بات پر ہنسا جاتا ہے۔

"اگر تمہیں اس سے خوشی ملتی ہے تو کر کے دیکھ لو تمہارے لئے بے نقاب ہونے کو بھی تیار ہوں۔ تمہیں یہ سب کرنا ہوتا تو پہلے کر چکی ہوتی۔

مگر۔"

انزش کا دل دھڑکا اب نجانے اس مگر کے بعد کیا تھا۔

"میں جب تک نہ چاہوں تو مجھے نہیں ڈھونڈ سکتی۔ صحیح وقت آنے پر تم میرا چہرہ بھی دیکھو گی مجھے محسوس بھی کرو گی۔"

انزش نے غصے سے کال بند کر دی۔

اس کے دل کی رفتار بھی تیز تھی۔نجانے یہ شخص اس کے لئے کون سی مسٹری تھا۔

مشہور زمانہ صحافی انزش وقار ایک شخص کے سامنے بے بس تھی وہ جو بڑے بڑے سیاست دان کو سوالوں سے لاجواب کرتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اب کار میں بیٹھ چکا تھا.. جس کے لئیے وہ اتنی دور آیا تھا اسے دیکھ لیا تھا اب دن بھی اچھا گزرنا تھا..

مسکرا کر ریپلائی کرتے ہوئے اس نے گاڑی سٹارٹ کی..

اس کا ریپلائی ایک بار پھر اس کا دل دھڑکا چکا تھا..

موبائل رکھ کر وہ ڈریسنگ ٹیبل پر آئی اور خود کو دیکھنے لگی..

Posted On Kitab Nagri

گندمی رنگت اور بڑی بڑی آنکھیں اسے اپنے چہرے پر کچھ خاص نظر نہیں آیا جس کی وجہ سے وہ اس کی محبت میں گرفتار تھا..

ان پانچ سالوں میں بہت کچھ بدلا تھا وہ ایک نرم دل لڑکی سے سخت پتھر بن چکی تھی جسے اب کسی بات سے فرق نہیں پڑتا تھا..

مگر کچھ نہیں بدلا تھا تو صرف اس شخص کے لئیے اس کے احساسات آج بھی وہی تھے.. وہ آج بھی اس کے لئیے کسی بچی کی طرح بھاگ کر گئی تھی..

اب خود اپنی حرکت پر شرمندہ اور حیرت زدہ تھی..

"انزش وقار" جس سے بات کرنے سے پہلے اب لوگ دس دفعہ سوچتے ہیں وہ آج بھی اگرلا جواب تھی تو اس کے سامنے..

اس سے پہلے وہ مزید اس پہلو پر سوچتی دروازے پر دستک ہوئی..

"آجاؤ" ..

خود کو کمپوز کرتے ہوئے اس نے اندر آنے کی اجازت دی..

"انزش بی بی آپ کو بیگم صاحبہ بلا رہی ہیں..

نے اس کو پیغام دیا تو اس نے سر ہلایا..

"ہاں جاتی ہوں تم کمرہ صاف کرلو جب تک"..

"عابدہ ایک منٹ رکو۔"

اس نے جاتی ہوئی ملازمہ کو روکا وہ سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ پھول اٹھالو۔"

ملازمہ نے معمول کی طرح اس کے کمرے میں رکھے والز میں ایک دن پرانے پھولوں کو پانی سے نکال کر رکھا اور ان نئے پھولوں کو اس خوبصورت والز میں رکھا۔

"ٹھیک ہے تم جاؤ۔"

عابدہ سر ہلا کر چلی گئی۔

انزش اب اپنے کپڑے لے کر واش روم میں چلی گئی تاکہ فریش ہو سکے..

بال بناتے ہوئے ڈریسنگ ٹیبل پر کھڑی تھی اور ذہن الجھا ہوا تھا۔

"آخر یہ شخص کون ہے۔جو پچھلے پانچ سالوں سے مستقل مزاج کے ساتھ روز پھول بھجواتا ہے۔روز نئی آئی ڈی کے ساتھ میسینجر پر میسیج یا انجان نمبر سے کال۔"

مگر آج تک وہ اس شخص تک نہیں پہنچ سکی۔اب تو گھر والے بھی پھولوں کو دیکھ کر سوال کرنا چھوڑ چکے تھے۔

سب معمول بن گیا تھا۔

شروع میں اسے ڈر لگتا تھا کہ وہ اس کو نقصان نہ پہنچادے مگر اب یہ خوف بھی ختم ہو چکا تھا۔وہ اس کا دشمن نہیں تھا وہ واقعی اس کا سایہ تھا جو اسے ہر حادثے ہر مشکل سے نکال لیتا تھا۔

ان ہی سوچوں میں الجھی وہ تیار ہونے لگی۔

****

"یار بس کرو اب تھک گیا ہوں میں جب سے سفر پر سفر کر رہا ہوں"..

Posted On Kitab Nagri

ہادی کار سے اتر کر جھنجلا سا گیا تھا..

جب کہ دوسری جانب سے انصب بھی قہقہہ لگاتا ہوا کار سے اتر کر اس کی طرف آیا..

"ویسے میرے دوست یہ بتاؤ یہ سفر انگریزی والا ہے یا اردو والا؟"

وہ شرارت سے پوچھتا اس کا موڈ ٹھیک کرنے کی کوشش میں لگا ہوا تھا...

"سفر تو میری زندگی میں لکھ دیا گیا ہے میرے بھائی پھر اس سے کیا فرق پڑتا ہے انگریزی والا ہو یا اردو والا" ..

اب ہادی کار کی بونٹ سے ٹیک لگا کر کھڑا ہوتا ٹھنڈی آہیں بھر رہا تھا..

"اوئے نائینٹی کی ہیروئین!! ٹھنڈی آہیں بھر بھر کر جو تم نے ماحول کو ٹھنڈا کر دیا ہے نہ اس کو کم کر"..

اداکارہ شبنم کا جانشین..

انصب کو اس کا بلاوجہ جذباتی ہونا غصّہ دلا گیا اسے اچھی خاصی سنا کر وہ اب جیب سے سگریٹ نکال کر سلگا رہا تھا...

"تو دوست نہیں دشمن ہے میری بھری جوانی کو تم نے جس کام پر لگا دیا ہے اللہ پوچھے گا" ..

وہ باقائدہ عورتوں کی طرح بددعا دینے پر اتر آیا اور ایک سگریٹ انصب کے ہاتھ میں موجود ڈبّے سے نکالی...

انصب نے اسے ایک گھوری سے نوازا کیونکہ ہمیشہ کی طرح وہ انصب کے ہی سگریٹ پر اپنا ہاتھ صاف کرتا خود کے پیسے سگریٹ پر ضائع کرنے کو وہ گناہ سمجھتا تھا...

"یہ ایک برانڈیڈ سگریٹ ہے جسے تو مفت کا مال سمجھ کر روز اس کی جیب سے اڑاتا ہے جسے تو دشمن کہہ رہا ہے"..

اپنا بدلہ پورا کرتے ہوئے انصب اب سگریٹ بجھا کر کار کا دروازہ کھولنے لگا..

"تجھے کون سے پیسوں کی کمی ہے اتنی دولت قبر میں لے کر جائے گا کیا ایک ہی دوست ہے اس پر بھی خرچ کرتے ہوئے جان جا رہی ہے " ..

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اب دونوں ہی کار میں بیٹھ کر اپنی جگہ سنبھال چکے تھے مگر زبان دونوں کی ہی نہیں رک رہی تھی...

"باپ تیرا پورے چینل کا مالک ہے اور دولت کے طعنے مجھے مار رہا ہے ڈوب مر کہیں"..

انصب نے اب کار ڈرائیو کرنا شروع کر دیا تھا جب کہ چینیل والی بات پر ہادی نے منہ بنایا..

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اب دونوں ہی کار میں بیٹھ کر اپنی جگہ سنبھال چکے تھے مگر زبان دونوں کی ہی نہیں رک رہی تھی...

"باپ تیرا پورے چینل کا مالک ہے اور دولت کے طعنے مجھے مار رہا ہے ڈوب مر کہیں"..

انصب نے اب کار ڈرائیو کرنا شروع کر دیا تھا جب کہ چینیل والی بات پر ہادی نے منہ بنایا..

Posted On Kitab Nagri

"چل لڑائی لڑائی معاف کر واب روٹھی ہوئی بیوی کی طرح سارے بدلے نہ لے"..

ہادی کے اس طرح ہار ماننے پر انصب کا قہقہہ گاڑی میں گونجا..

"بس کر اب یہ نوٹنکی یہ بتاؤ اور کتنا دن لگے گا اس کام میں اور کیا رپورٹ ہے؟"

اب ہادی نے سینجیدگی سے سوال کیا تو انصب بھی سنجیدہ ہوا اور اسے رپورٹ دینے لگا..

اب گاڑی میں مکمل سنجیدگی تھی اور دونوں اپنے مقصد میں کامیابی کے لیئے آگے کی منصوبہ بندی کرنے لگے..

"السلامُ علیکم صبح بخیر" ..

وہ اب نکھری نکھری نیچے ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھی..

جہاں صفیہ بیگم پہلے سے موجود اس کا انتظار کر رہی تھیں..

"کتنی دفعہ کہا ہے میرا انتظار نہ کریں" ..

وہ اب انہیں اپنے انتظار میں دیکھ کر شرمندہ ہوتی سامنے کرسی پر بیٹھ گئی..

"کوئی بات نہیں تمہارا انتظار کرنے کی عادت ہو گئی ہے اب"..

ان کے لہجے میں درد تھا جسے محسوس کر کے اس نے نگاہیں چرائی کیونکہ وہ اب ان کی اس تکلیف کا ازالہ نہیں کر سکتی تھی یہ اس کے بس میں نہیں تھا..

"سعد کہاں ہے؟"

اس نے اپنے چھوٹے بھائی کا ذکر کیا اور اس کی تلاش میں نگاہیں دوڑائی..

"آج اس کی کلاس تاخیر سے ہو گی بول کر سویا تھا صبح کوئی صاحب زادے کے نیند میں خلل نہ ڈالے"..

Posted On Kitab Nagri

صفیہ بیگم نے ٹوسٹ میں جیم لگاتے ہوئے بتایا اپنے چھوٹے بیٹے کا ذکر کرتے ہوئے ان کے چہرے پر شفقت بھری مسکراہٹ تھی..

انزش نے ان کے چہرے کی جانب دیکھا اور اپنے گلاس میں جوس انڈیلنے لگی..

"فاطمہ یونی چلی گئی ہے؟"

اب وہ اپنی اکلوتی بہن کے بارے میں استفسار کر رہی تھی.

"روز ایک ہی سوال کر کے تھکتی نہیں ہو؟"

صفیہ بیگم نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سوال کیا..

یہ اس کے روز کا معمول تھا وہ ان سے ناشتے کے وقت ایسے ہی سوال کرتی تھی جب کہ جانتی تھی فاطمہ کب یونی جاتی ہے اور سعد کس وقت اٹھتا ہے پھر بھی وہ صفیہ بیگم سے یہ سوال کرتی...

"نہیں ان سوال سے مجھے احساس ہوتا ہے میں اکیلی نہیں ہوں"..

اس نے اب جوس کا گلاس لبوں سے لگالیا تھا..

"کبھی اپنے بارے میں کوئی بات کیوں نہیں کرتی ہو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماں اپنی ذات کو میں برسوں سے بھلا چکی ہوں میری ذات میں اب کچھ اہم ہے تو صرف آپ لوگ بس" ..

جوس کا گلاس ختم کرتے ہوئے اس نے متانت سے بات ختم کی..

صفیہ بیگم نے اسے افسوس سے دیکھا جس کے چہرے پر غیر معمولی حسن نہیں تھا مگر حالات کی تلخی نے اس کی شخصیت کو اعتماد بخشا تھا..

وہ ایک مضبوط شخصیت کی حامل تھی..

Posted On Kitab Nagri

اسی اعتماد نے اس کے چہرے کو دلکش بنا دیا تھا..

"اچھا میں چلتی ہوں اپنی دوا وقت پر لے لیجئیے گا"..

وہ تیار تھی بس بیگ اور کچھ فائل اٹھانے لگی کہ اسے سیڑھیوں سے اترتا سعد نظر آیا..

فریش ہونے کے بعد بھی آنکھوں میں نیند بھری ہوئی تھی..

اسے دیکھ کر انزش کے چہرے پر بھرپور مسکراہٹ آئی..

دل کو بے ساختہ اپنے اس لاڈلے اور اکلوتے بھائی پر پیار آیا..

"آپ اتنی جلدی جا رہی ہیں؟"

نواب صاحب آپ دیر سے جاگیں ہیں میرا تو یہی وقت ہے" ..

اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور سعد کے بال بگاڑنا نہیں بھولی جس پر وہ منہ بنا کر رہ گیا..

اگر یہ کہا جائے کہ انزش کے سانس لینے کی اور خوش رہنے کی وجہ اس کا یہ لاڈلا بھائی تھا تو غلط نہیں ہوگا وہ اسے دیکھ کر ہی جیتی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا اللہ حافظ" ..

اس کی آواز سے صفیہ بیگم چونکی اور اسے الوداع کیا..

جب کہ سعد اب اپنے ناشتے میں مصروف تھا..

وہ کار میں بیٹھنے لگی جو اس نے حال میں ہی خریدی تھی..

کار سٹارٹ کر کے اس نے موبائل ہاتھ میں لیا تا کہ کوئی ضروری میسیج کا جواب دے سکے..

Posted On Kitab Nagri

اب تک صبح کے ہونے والے واقعہ کو وہ فراموش کر چکی تھی.. اب وہ ایسی ہو گئی تھی اپنے متعلق تمام احساسات وہ جلد بھلانے میں ماہر ہو چکی تھی...

مگر آنے والے میسیج نے اسے بھولنے نہیں دیا..

"حیرت ہے اتنی مشہور اینکر اور پروفیسر صاحبہ ٹریفیک کے رولز بھول گئیں۔"

اس نے چونک کر دیکھا وہ سگنل پر رکے بغیر ہی جا رہی تھی۔ جلدی سے گاڑی کو سائڈ پر روکا۔

مگر میسیج کا جواب نہیں دیا۔

انزش اب سامنے دیکھ کر ڈرائیو کرنے لگی.. لیکن نظروں کو اپنے گرد دوڑا لیتی کبھی لگتا کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے تو فوراً ادھر اُدھر نظریں کرتی مگر وہ شخص جس کی تلاش میں اس کی نگاہیں بھٹک رہی تھیں وہ کہیں نہیں تھا..

دوبارہ موبائل اس نے دیکھنے کی زحمت نہیں کی کچھ دیر کی ناکامی کے بعد وہ اب سامنے دیکھتی ڈرائیو کرنے لگی..

براؤن کرتی کے ساتھ جینز پہنے بالوں کا جوڑا بنائے وہ سنجیدگی سے ڈرائیو کر رہی تھی..

میک اپ سے عاری چہرے پر سنجیدگی اور متانت چھائی ہوئی تھی..

بائیں ہاتھ میں قیمتی گھڑی کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ راستے میں اپنے مطلوبہ جگہ پہنچ کر اس نے گاڑی پارک کی..

یونیورسٹی کے اندر داخل ہوتے ہی اکثر سٹیوڈینٹ نے اسے مڑ کر دیکھا..

دوسرے ڈیپارٹمینٹ کے سٹیوڈینٹ اسے اب شوق سے دیکھنے کے لیئے یہاں کھڑے ہوتے..

کیونکہ وہ ابھرتی ہوئی نئی نیوز اینکر "انزش وقار" تھی..

جس کے چرچے اب ہر جگہ ہو رہے تھے.. اس یونیورسٹی میں وہ پانچ سال سے لیکچرار تھی..

Posted On Kitab Nagri

لیکن اب جس طرح وہ مشہور ہو رہی تھی اسے یونیورسٹی آنا مشکل لگ رہا تھا..

بہت سی نظروں کو نظرانداز کیئیے اور کچھ کے سلام کا مسکرا کر جواب دیتی ہوئی سیدھ میں چلتی گئی اور جلدی سے کوریڈور میں مڑی تاکہ اسٹاف روم تک پہنچ سکے...

کلاس لینے کے بعد اس نے موبائل چیک کیا تو تین چار میسیج تھے..

جسے نظرانداز کرتی وہ آگے بڑھ گئی یہ روز کا معمول نہیں تھا یہ تین چار مہینے میں کبھی ہوتا شاید جس دن وہ سب سے زیادہ فارغ ہوتا ہو تب اتنے میسیج کرتا ہو۔

اب سوچوں کو جھٹکتی وہ کلاس روم میں داخل ہو گئی۔

****

"ابا آج واپسی میں میرے لیئے گیند اور بلا لایئے گا"..

سات سالہ احمد نے انور سے فرمائش کی تو دس سالہ جائشہ بھی پیچھے کیسے رہتی فوراً بولی..

"ابا میرے لیئے کتابیں لایئے گا مجھے دوبارہ سکول جانا ہے"..

انور نے دونوں بچوں کی فرمائش سنی اور پھیکا سا مسکرا کر رہ گیا..

فیکٹری والے دو مہینے سے تنخواہ نہیں دے رہے تھے گھر کا خرچہ ہی مشکل سے چل رہا تھا.. فیکٹری خسارے میں جا رہی تھی اسے تو ڈر تھا کام ہی نہ چلا جائے..

آصفہ نے اس کے آگے ناشتہ رکھا..وہ صبح صبح صحن میں چارپائی پر اپنے بچوں کے ساتھ بیٹھا تھا..

آصفہ بھی اب ناشتہ رکھ کر وہیں بیٹھ گئی تھی..

اپنے شریک سفر کے چہرے پر چھائی پریشانی اس سے مخفی نہیں رہ سکی..

Posted On Kitab Nagri

"انور کوئی پریشانی ہے ؟"

اپنی بیوی کی آواز پر وہ اس طرف متوجہ ہوا..

پسینے سے شرابور گلابی پھول دار کپڑا پہنے جو دھل دھل کر بدرنگ ہو چکا تھا.. سفید رنگت میں اب زردی گھلی تھی.. مشکل سے تیس کی بھی نہیں تھی وہ اور حالات نے اسے چالیس کا بنا دیا تھا..

انور کو خود پر غصّہ آیا جب اس کی شادی ہوئی تو دبلی پتلی آصفہ صرف اٹھارہ سال کی تھی.. خوبصورت رنگت والی آصفہ نازک اندام حسینہ تھی.. شادی کے نو سال بعد ہی وہ اپنی عمر سے دگنا نظر آتی تھیں..

حالات نے اسے بہت کمزور کر دیا تھا..

" تنخواہ کا کچھ نہیں بنا؟"

شوہر سے جواب نا پا کر وہ خود ہی دوبارہ سوال کرنے لگی..

انور نفی میں گردن ہلا گیا..

گرم پراٹھا اب ٹھنڈا ہو چکا تھا..

"تم پریشان نہ ہو سب ٹھیک ہو جائے گا"..

آصفہ نے کھوکھلی سی تسلی دی..

انور کے چہرے پر تمسخرانہ مسکراہٹ آ گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اب کیا ٹھیک ہو گا. بچوں کے سکول کی فیس نہیں دے سکا تو وہ گھر بیٹھ گئے.. کرائے دار دو مہینے سے تنگ کر رہے ہیں.. دل چاہتا ہے واپسی پر کسی ٹرک کے آگے آ جاؤں تا کہ ان معصوم کی آنکھوں میں خواہشوں اور ضرورتوں کو پڑھ نہ سکوں "..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہ بہت بے بس نظر آرہا تھا.. آصفہ خاموش تھیں.. جو حالات تھے وہ خود بھی پریشان ہو گئی تھی..

پہلے تو چلو گزارا ہو جاتا تھا.. تنخواہ کم تھی مگر ہر مہینے ملتی تو تھی.. دو مہینے سے وہ بھی ہاتھ میں نہیں آئی.. آصفہ نے گھر میں سلائی شروع کی تو کچھ گھر میں راشن آنے لگا..

لوگوں کے قرضے بڑھ چکے تھے بچوں کو اچھے سکول میں داخلہ کروایا تھا.. دو مہینے میں فیس نہ دی تو ان کا نام ہی خارج کر دیا گیا..

دونوں کا کوئی رشتہ دار نہ تھا.. انور کی ایک بہن تھی جو دوسرے شہر میں رہتی تھی.. باپ کا بہت پہلے ہی انتقال ہو چکا تھا.. تب ہی انور نے تعلیم کو چھوڑ کر نوکری شروع کی اور تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے اس نے فیکٹری میں نیچلے درجے کی ملازمت شروع کر دی.. جس کی تنخواہ سے گھر کا خرچہ ہی مشکل سے چلتا تھا..

اپنی بہن کی شادی میں بھی وہ اور اس کی ماں نے جوڑ توڑ کر مشکل سے کی پھر اس کی شادی کے بعد اس کی ماں بھی اس دنیا سے چلی گئی..

آصفہ بھی اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی اور شادی کے بعد ہی دونوں سال کے وقفے سے ہی اس فانی دنیا سے کوچ کر چکے تھے...

اب ان دونوں کا کوئی نہیں تھا جس کو مدد کے لیئے پکارتے. انور کی بس بہن تھی جو دوسرے شہر میں تھی اس کی بھی مالی حالت بس ایسے ہی تھی جس سے ان کی اپنی ضرورت پوری ہوتی.. اور بہن سے وہ کبھی مدد لیتا بھی نہیں..

"چلو انور پریشان نہ ہو ناشتہ کرو سب ٹھیک ہو جائے گا"..

آصفہ نے اپنے شوہر کو تسلی دی تو وہ دل سے اپنی بیوی کا شکر گزار ہوا..

Posted On Kitab Nagri

اس کا دکھ سکھ بانٹنے والی اس کی ساتھی تھی جس کی وجہ سے اس کو اپنے غم بھی آدھے محسوس ہوتے..

دونوں بچے اب صحن میں کھیل میں مصروف ہو چکے تھے..

بچوں کی یہی بے فکری تو سب سے بڑی نعمت ہے ورنہ آگہی کی عمر تو عذاب ہے..

انور آپ تھوڑا سا ناشتہ کر کے فیکٹری جانے کے لئیے اٹھ گیا..

"اللہ حافظ"..

بچوں سے ملتا ہوا اب وہ وہاں سے جانے کے لئیے نکل گیا.. کون جانتا تھا جلد یہ چھوٹا سا آشیانہ بکھرنے والا تھا..

"سر فیکٹری کے نیچلے درجے کے ملازم اب بغاوت پر اتر آئے ہیں.. سر اگر وہ احتجاج کے لئیے سڑک پر نکل آئے تو ہونے والے انتخابات میں آپ کے ووٹ کو فرق پڑ سکتا ہے"..

دلاور شاہ نے اپنے سیکیٹری اور خاص آدمی عنایت کی بات سنی تو کچھ سوچنے کے انداز میں وہ اپنی مونچھ کو تاؤ دیتے رہے..

جب کہ عنایت مؤدب بنا کھڑا رہا جانتا تھا ان کے شیطانی دماغ میں ضرور کچھ چل رہا ہو گا..

"فیکٹری والے اکاؤنٹ میں ابھی کتنے پیسے ہیں...؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر یہی کوئی ایک کروڑ ہونگے"..

عنایت نے فوراً جواب دیا..

"اگر ان ملازم کو دو مہینے کی تنخواہ دے دی جائے تو کتنے بچیں گے..؟"

عنایت ان کی بات سن کر گھبرا گیا سر فیکٹری بلکل ارن نہیں کر رہی مسلسل خسارے میں ہے.. ہم نے صرف نیچلے درجے کے ملازم کی تنخواہ روکی تھی باقی سب کو اسی میں سے تنخواہ دے دی گئی ہے..

Posted On Kitab Nagri

اور یہ پیسے تو آپ کو پتا ہے نہ کس کے لیئے رکھے ہیں"..

عنایت کسی رٹو طوطے کی طرح شروع ہو چکا تھا..

آنے والے ایلیکشن کا خرچہ بھی وہ اس اے نکالنے والے تھے اس کے علاوہ گاؤں میں ان کی اپنی زمینیں تھی وہ چاہتے تو ملازم کو فیکٹری میں کام نہ بھی ہو تو دے سکتے تھے.. مگر ان کا شمار حوس زدہ لوگوں میں ہوتا تھا جن کو جتنا بھی مل جائے پیٹ خالی ہی لگتا..

"عنایت اب مجھے یہ بتاؤ اگر اس فیکٹری کو کچھ ہو جائے جل جائے تو انشورینس میں کتنا فائدہ ہو گا؟"

وہ مسکرائے تھے کمینگی مسکراہٹ..

عنایت نے بے اختیار دلاور شاہ کو دیکھا واقعی کیا اعلیٰ پائے کا دماغ پایا تھا انہوں نے..

"سر ڈبل"..

فوراً مسکراتے ہوئے جواب دیا وہ وفادار ملازم تھا بس اپنے باس کا فائدہ چاہتا تھا وہ خوش ہوتے تو اسے بھی خوش کرتے...

"بلکل اب زخمی اور مرنے والے خاندان کو کچھ مالی امداد کر دی جائے عین الیکشن کے دنوں تو ووٹ ملنے کے کتنے چانسز ہے؟"

اب بھی مونچھ کو تاؤ دے رہے تھے اور چہرے پر وہی کمینگی مسکراہٹ قائم تھی...

"سر سیونٹی پرسنٹ"..

وہ مزید خوشی سے چہکا..ایک تیر سے دو شکار..واہ.

Posted On Kitab Nagri

عنایت نے واقعی سر دھنا..

"لیکن سر تنخواہ اور پھر مالی امداد اس میں زیادہ نقصان نہیں ہو گا آپ کا؟"

عنایت تھوڑا پریشان ہوا..

"تھوڑا سا نقصان ڈبل فائدہ کروا رہا ہے تو خسارے کا سودا برا نہیں"..

شاہ صاحب مسکرا رہے تھے..

وہ کافی سالوں سے سیاست میں حصّہ لے رہے تھے اب پہلی بار الیکشن میں ایم این اے کی سیٹ پر امیدوار کے لئیے کھڑے تھے..

ان کی گاؤں میں زمینوں کے علاوہ لیدر کی فیکٹری تھی جو بہت اچھی چل رہی تھی مگر کچھ دنوں سے اس کا برا حال تھا لیکن وہ صرف الیکشن کو سوچ رہے تھے انہیں فیکٹری کے نقصان کی اتنی پرواہ نہیں تھی..

"بس عنایت اب یہ کام تمہیں کرنا ہے شورٹ سرکٹ ہو یا یوں ہی کوئی چنگاری بھڑک جائے بس یہ حادثہ ہی ثابت ہو" .

اب ان کے ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ کھیل رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنایت نے بھی مسکرا کر سر ہلایا بے فکر رہیں سر بس آپ دیکھتے جائیں..ایسا حادثہ ہو گا کہ لوگوں کو زرا بھی شک نہیں ہو گا" .

"بس تمہاری یہی بات مجھے پسند ہے..

شاہ صاحب نے کہا تو عنایت مزید خوش ہو گیا اب اس کی تنخواہ ڈبل ہونی تھی..

Posted On Kitab Nagri

جاری ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com